بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

DMG Islamic Books

ایپ پر تمام الیکٹرانک کتب، نوٹس، سابقہ پیپرز بھیرہ شریف کے طلباء وطالبات کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے کتب، نوٹس، پیپرز کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اگر آپ کے پاس کوئی ایسی کتاب، نوٹس، سابقہ پیپرز موجود ہیں جو یہاں پر اپلوڈ نہیں کیے گئے تو ابھی ہماری ٹیم کو سینڈ کیجیے تاکہ انہیں ایپ پر پبلش کر دیا جائے۔

کتب، نوٹس، سابقہ پیپرز کی ڈاؤن لوڈنگ اور شکایات کے لیے دیے گئے موبائل نمبر پر رابطہ فرمائیں

DMG IT DEPARTMENT

+923174972452

www.dmgitdepartment.xyz

نمبر3: رضاعت کے مسائل پر جامع نوٹ لکھیں۔

نمبر4: نکاح کے بعد مہر کی مقدار میں "اختلاف" کیسے دور کیا جائے گا؟

سالانہ حصہ (50)

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے اور حصہ دوم اور حصہ سوم میں سے ایک، ایک سوال حل کریں۔ نمبر برابر ہیں۔

حصہ اول

نمبر1: مختصر جوابات تحریر کریں۔ صرف پانچ

i. کیا حمل اور حیض میں دی گئی طلاق واقع ہوتی ہے؟

ii. طلاق السکران واقع کا مفہوم واضح کریں۔

iii. واذا تکون کریھۃ ادعی لھا واذا یحاس الحیس یدعی جندب میں "اذا" وقت کے معنی میں ہے یا شرط کے معنی میں دلیل بھی دیں۔

iv. اگر خاوند اپنی بیوی سے کہے "امرك بيدك اليوم وبعد غد" کیا یہ ایک امر ہو گیا یا دو اور ایک کو رد کرنے سے دوسرا رد ہو گیا یا نہیں۔؟

v. اگر کوئی خاوند اپنی زوجہ سے کہے کہ "انت طالق ثلاثا الا ثلاثا" تو کتنی طلاقیں ہو نگی؟

حصہ دوم

نمبر2: ایک عبارت پر اعراب لگا کر مسئلہ کی وضاحت کریں۔ 20

I. ومن کان محصورا او فی صف القتال فطلق امراتہ ثلاثا لم ترثہ وان کان قد بارز رجلا او قدم لیقتل فی قصاص او رجم ورثت ان مات فی ذالک الوجہ او قتل۔

ii. ولا بد من ذکر النفس فی کلامہ او فی کلامھا حتی لو قال لھا اختاری فقالت قد اخترت فھو باطل۔

حصہ سوم

نمبر3: الفاظ کنایہ سے طلاق واقع ہونے کی کیا صورتیں ہو سکتی ہیں؟ صاحب ھدایہ کی تحریر کی روشنی میں وضاحت کریں۔ 20

نمبر4: بیوی کے معین جز اور غیر معین جز کی طرف طلاق منسوب کرنے کا معاملہ واضح کریں۔ 20

vivo Y20 2021

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان: السنوى — المادة «هدايه شريف»

الدرجة: «فاضل عربى» — رقم الجلوس ______

الدرجات: 50 — «للفائزين» — الوقت: ساعتان

(سوال نمبر 1) درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (5+5=10)

(الف) «والسنة فى الطلاق من وجهين سنة فى الوقت وسنة فى العدد فالسنة فى العدد يستوى فيها المدخول بها وغير المدخول بها وقد ذكرناها «والسنة فى الوقت يثبت فى المدخول بها خاصة وهو ان يطلقها فى طهر لم يجامعها فيه» لان المراعى دليل الحاجة وهو الاقدام على الطلاق فى زمان تجدد الرغبة وهو الطهر الخالى عن الجماع اما زمان الحيض فهو زمان النفرة وبالجماع مرة فى الطهر تفتر الرغبة

(سوال نمبر 2) درج ذیل عبارات میں سے دو پر اعراب لگا کر تشریح کریں۔

(الف) «ولو قال انت طالق ما لم اطلقك او متى لم اطلقك او متى ما لم اطلقك وسكت طلقت» لانه اضاف الطلاق الى زمان خال عن التطليق وقد وجد حيث سكت وهذا لان كلمة متى ومتى ما صريح فى الوقت لانهما من ظروف الزمان وكذا كلمة ما للوقت قال الله تعالى ما دمت حيا اى وقت الحيوة (5+5=10)

(ب) «ولو قال لها امرك بيدك اليوم وبعد غد لم يدخل فيه الليل وان ردت الامر فى يومها بطل امر ذلك اليوم وكان بيدها امر بعد غد» لانه صرح بذكر وقتين بينهما وقت من جنسهما لم يتناوله الامر اذ ذكر اليوم بعبارة الفرد لا يتناول الليل فكان امرين فبرد احدهما لا يرتد الاخر وقال زفر هما امر واحد بمنزلة قوله انت طالق اليوم وبعد غد قلنا الطلاق لا يحتمل التاقيت والامر باليد يحتمله فيوقت الامر بالاول ويجعل الثانى امرا مبتدا (5+5=10)

(ج) «فان خلا بها واغلق بابا وارخى سترا وقال لم اجامعها ثم طلقها لم يملك الرجعة» لان تاكد الملك بالوطى وقد اقر بعدمه فيصدق فى حق الرجعة حقه ولم يصر مكذبا شرعا بخلاف المهر لان تاكد المهر المسمى يبتنى على تسليم المبدل لا على القبض بخلاف الفصل الاول «فان راجعها» معناه بعد ما خلا بها وقال لم اجامعها «ثم جاءت بولد لاقل من سنتين بيوم صحت تلك الرجعة» (5+5=10)

(سوال نمبر 2) درج ذیل میں سے دس کے مختصر جوابات لکھیں۔ (10*2=20)

(1) طلاق کی تعریف لکھیں (2) نشے والے کی طلاق کب واقع نہیں ہوتی؟ (3) کن اعضاء کی طرف طلاق منسوب کرنے سے طلاق واقع نہیں ہوتی؟ (4) اگر شوہر نے کہا "انت طالق مع موتی" تو کیا طلاق واقع ہو جائیگی؟ (5) غیر مدخول بہا عورت کو تین اکٹھی طلاقیں دینے سے کتنی طلاقیں واقع ہوں گی؟ (6) بیوی کو شوہر نے طلاق کا اختیار دیا بیوی نے اس کو قبول کیا اور اس کی عدت کی مدت میں ہی شوہر مر گیا تو کیا عورت وارث ہوگی؟ (7) کیا زوج ثانی تین سے کم طلاقوں کو گراتا ہے؟ (8) "انت طالق" کے ساتھ متصلا ان شاء اللہ کہنے سے طلاق ہوتی ہے یا نہیں وجہ بھی لکھیں۔ (9) جو شخص رجم کے لیے پیش کیا جائے وہ طلاق دے تو کیا بیوی وارث بنے گی (10) کیا وعدہ بالفعل میں ائمہ کا اختلاف ہے؟ (11) جس عورت کو تین طلاقیں ہو جائیں اس کے لیے مراہق کی تحلیل کا کیا حکم ہے؟ (12) ایلاء کی تعریف لکھیں

نوٹ: صرف دو عبارات کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز اعراب بھی لگائیں۔

الف) والسنة في الطلاق من وجهين سنة في الوقت وسنة في العدد فالسنة في العدد يستوي فيها المدخول بها وغير المدخول بها والسنة في الوقت يثبت في المدخول بها خاصة۔

ب) ويقع طلاق كل زوج اذا كان عاقلا بالغا ولا يقع طلاق الصبي المجنون والنائم۔

ج) اذا وصف الطلاق بضرب من الزيادة والشدة كان بائنا مثل ان يقول انت طالق بائن والبتة۔

حصہ سوئم (30)

نوٹ: صرف دو سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. طلاق المریض کے مفصل احکام تحریر کریں۔
2. ایلاء کی تعریف اقسام اور ضروری احکام لکھیں۔
3. کنایات کی اقسام ثلثہ اور ان کے احکام تفصیل سے لکھیں۔

297 3/3 مشرح 372

vivo Y20 2021

حصہ اول

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات قلمبند کریں۔ (صرف پانچ)

i. طلاق کی اقسام کے نام لکھ کر طلاق سنت کی تعریف کریں۔ ص 290

ii. ایلاء کی تعریف کریں۔

iii. کیا طلاق رجعی وطی سے مانع ہے؟ آئمہ کے موقف لکھیں؟ مانع نہیں ہے

iv. طلاق مکرہ کا احناف کے ہاں کیا حکم ہے؟ ص 313

v. وہ کون سے الفاظ کنایہ ہیں جن سے طلاق رجعی واقع ہوتی ہے؟ 1 اعتدی، 2 استبرئی رحمک، 3 انت

vi. انت طالق تطلیقۃ طویلۃ سے کون سی طلاق واقع ہو گی۔

سوال نمبر 2: انت طالق مثل راس الابرۃ ومثل عظم راس الابرۃ ومثل الجبل ومثل عظم الجبل میں اختلاف آئمہ واضح کریں۔ 10

سوال نمبر 3: کوئی سے دو پر نوٹ لکھیں۔ 10

i. طلاق کنایہ ii. رجعت iii. ایلاء

سوال نمبر 4: طلاق کی اقسام پر مفصل نوٹ لکھیں۔ ص 290 شرح 10

سوال نمبر 5: طلاق المریض کے احکام لکھیں۔ 10

حصہ دوم

سوال نمبر 6: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 10

اذا طلق الرجل امرأته فی حالة الحیض وقع الطلاق لان النهی عنه لمعنی فی غیره وهو ما ذکرنا فلا ینعدم مشروعیته ویستحب له ان یراجعها لقوله علیه السلام لعمر مر ابنك فلیراجعها وقد طلقها فی حالة الحیض وهذا یفید الوقوع والحث علی الرجعة ثم الاستحباب قول بعض المشائخ والاصح انه واجب عملا بحقیقة الامر۔

سوال نمبر 7: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر مسئلہ کی وضاحت کریں۔ 10

ومن قال لامرأته انت طالق هکذا یشیر بالابهام والسبابة والوسطی فهی ثلاث لان الاشارة بالاصابع تفید العلم بالعدد فی مجری العادة اذا اقترنت بالعدد المبهم قال علیه السلام الشهر هکذا وهکذا وهکذا وان اشار بواحدة فهی واحدة وان اشار بالثنتین فهی ثنتان۔

37

vivo Y20 2021

بالاشتغال بعمل آخر.

(iii) واذا تشاق الزوجان وخافا ان لا يقيما حدود الله فلا بأس بان تفتدي نفسها منه بمال يخلعها به لقوله تعالى فلا جناح عليهما فيما افتدت به فاذا فعل ذالک وقع بالخلع تطليقة بائنة ولزمها المال لقوله عليه السلام الخلع تطليقة بائنة ولانه يحتمل الطلاق حتى صار من الكنايات والواقع بالكنايات البائن الا ان ذكر المال اغنى عن النية هنا ولانها لا تسلم المال الا لتسلم لها نفسها وذالک بالبينونة.

(سوال نمبر 2) مندرجہ ذیل میں سے دس سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔ (10)

(i) طلاق سنت دینے کا طریقہ کیا ہے۔ (ii) کونسے خاوند کی طلاق واقع ہوتی ہے۔ (iii) گونگا اپنی بیوی کو طلاق کیسے دیگا۔ (iv) طلاق مریض کسے کہتے ہیں۔ (v) عنین کسے کہتے ہیں اس کا حکم کیا ہے۔ (vi) انت واحدۃ سے کونسی طلاق واقع ہوتی ہے۔ (vii) کنایہ الفاظ میں سے کونسے الفاظ کے ساتھ رجعی طلاق واقع ہوتی ہے۔ (viii) حاملہ متوفی عنھا زوجہا کی عدت کتنی ہے۔ (iv) ظہار کا کفارہ کیا ہے اور قرآن کی کونسی آیت سے ثابت ہے۔ (x) ماں اور دادی بچوں کی حضانت کی کب تک حقدار ہیں۔ (xi) حداد سے کیا مراد ہے۔ (xii) طلاق بالمال سے کونسی طلاق واقع ہوتی ہے۔

(سوال نمبر 3) درج ذیل میں سے چار کی لغوی اور اصطلاحی تعریف لکھیں۔

لعان خلع ایلاء رجعة امر باليد

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

امتحان : السنوی 2015 | المادة ﴿هدایه شریف﴾
الدرجة : ﴿فاضل عربی﴾ | B | رقم الجلوس ______
الدرجات :50 | ﴿للفائزین﴾ | الوقت :ساعتان

نوٹ: کوئی سے چار سوال حل کریں۔

(سوال نمبر 1) اشکل وترجم۔ (12½)

وطلاق المکره واقع خلافا للشافعیؒ هو یقول ان الاکراه لا یجامع الاختیار وبه یعتبر التصرف الشرعی بخلاف الهازل لانه مختار فی التکلم بالطلاق ولنا انه قصد ایقاع الطلاق فی منکوحته فی حال اهلیته فلا یعری عن قضیته دفعا لحاجته اعتبارا بالطائع وهذا لانه عرف الشرین واختار اهو نهما وهذا آیة القصد والاختیار الا انه غیر راض بحکمه وذالک غیر مخل به کالهازل

(سوال نمبر 2) ترجم ووضح۔ (12½)

ولو قال انت طالق من ههنا الی الشام فهی واحدة یملک الرجعة وقال زفرؒ هی بائنة لانه وصف الطلاق بالطول قلنا لابل وصفه بالقصر لانه متی وقع فی مکان وقع فی الاماکن کلها۔

(سوال نمبر 3) اشکل، ترجم ووضح۔ (12½)

وان قال لها ان دخلت الدار فانت طالق ثلاثا فطلقها ثنتین وتزوجت زوجا آخر ودخل بها ثم عادت الی الاول فدخلت الدار طلقت ثلاثا عند ابی حنیفة وابی یوسفؒ وقال محمدؒ هی طالق مابقی من الطلقات وهو قول زفرؒ واصله ان الزوج الثانی یهدم مادون الثلاث عندهما فتعود الیه بالثلاث وعند محمدؒ لایهدم مادون الثلاث فتعود الیه مابقی۔

(سوال نمبر 4) اشکل وترجم۔ (12½)

اذا قالت طلقنی ثلثا بالف فطلقها واحدة فعلیها ثلث الالف لانها لما طلبت الثلث بالف فقد طلبت کل واحدة بثلث الالف وهذا لان حرف الباء تصحب الاعواض والعوض ینقسم علی المعوض والطلاق بائن لوجوب المال۔

(سوال نمبر 5) مختصر جواب دیں۔ (صرف پانچ کے) (12½)

(i) کیا نشے والے کی طلاق واقع ہو جائے گی (ii) مکرَہ لکھ کر طلاق دے اور زبان سے نہ کہے کیا طلاق ہو جائے گی (iii) کیا رجعت میں عورت کی رضامندی ضروری ہے (iv) معتدہ کا تیسرے حیض کا خون اگر پورے دس دنوں میں منقطع ہو تو کیا غسل کے بغیر رجعت منقطع ہو جائے گی (v) خلع سے کون سی طلاق واقع ہوگی (vi) کیا مراہق حلالہ کر سکتا ہے (vii) حلالہ میں کیا دخول شرط ہے یا انزال بھی شرط ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

vivo Y20 2021

DMG Islamic Books

GET IT ON
Google Play

thank you

DMG IT DEPARTMENT

+923174972452

www.dmgitdepartment.xyz